© rasailojaraid.com

کتاب کا عنوان حسب حال نہیں، پاکستانی نظام تعلیم کو "سہ رنگا نظام تعلیم" کہنے کے بجائے بے رنگ نظام تعلیم کہنا چاہیے جو نظام تعلیم کے نام پر ایک دھبہ ہے۔ (سلیم منصور خالد)

روشنی کے مینار، حافظ محمد ادریس۔ ناشر: مکتبہ احیائے دین منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۱۹۲۔ قیمت: ۵۶ روپے۔

مولانا حافظ محمد ادریس نے ۱۹۷۰ میں ساہی وال جیل کے زمانہ اسارت میں، قیدیوں کے سامنے صحابہ کرامؓ کے سوانح پر تقاریر کا ایک سلسلہ شروع کیا تھا۔ رہائی کے بعد، یہ خطبے تحریراً منضبط ہو کر "آئین" لاہور میں چھپنا شروع ہوئے۔ بعدازاں متعدد احباب کے اصرار پر متذکرہ خطبات پر مشتمل ایک مجموعہ مضامین ۱۹۷۲ میں، گجرات سے شائع ہوا۔ مصنف موصوف کی یہ پہلی کتاب تھی۔ زیر نظر اس کی تازہ ترین اشاعت ہے۔

عشرہ مبشرہ کو چھوڑ کر (کہ ان پر: "ان شاءاللہ پھر کبھی لکھا جائے گا"۔) زیر نظر مجموعہ بیس صحابہؓ کے مختصر حالات پر مشتمل ہے۔ یہ وہ "صحابہؓ" ہیں جن کا نام تو عموماً پڑھے لکھے لوگ جانتے ہیں، مگر ان کے ایمان افروز واقعات سے اکثر بے خبر ہیں"۔ حافظ صاحب نے ان صحابہؓ کی سوانح سے ایسے واقعات پیش کیے ہیں "جن کے اندر اسلام ایک تحریک، چلتی پھرتی زندہ و فعال تحریک کی صورت میں نظر آسکے"۔ صحابہؓ کے نام یہ ہیں: زیدؓ بن حارثہ، بلالؓ، عثمانؓ بن مظعون، زیدؓ بن خطاب، مرثدؓ بن ابی مرثد، طفیلؓ بن عمرو دوسی، سہیلؓ بن عمرو، اسامہؓ بن زید، سلمان فارسیؓ، محمدؓ بن مسلمہ، عمارؓ بن یاسر، مصعبؓ بن عمیر، حمزہؓ بن عبدالمطلب، عباسؓ بن عبدالمطلب، جعفر طیارؓ، عبداللہ المزنیؓ، سراقہؓ بن مالک بن جعشم، عکرمہؓ بن عمرو بن ہشام، خبیبؓ بن عدی، عبداللہؓ بن مسعود۔

قرآن حکیم کا فلسفہ تاریخ (فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ) حافظ محمد ادریس کے پیش نظر رہا ہے۔ یعنی تاریخ ہمیں غوروفکر کی دعوت دیتی ہے اور تاریخ کے نشیب و فراز باعث عبرت ہیں۔ ضرورت ہے کہ ہم "اچھی مثالوں کی پیروی کریں اور اپنے آپ کو نعمت ربانی کا مستحق بنائیں"۔ امید واثق ہے کہ قارئین، ان اوراق کے مطالعے سے عبرت و موعظت کا وہ قیمتی سبق حاصل کریں گے، جو مصنف کی تحریر و تسوید کی غایت رہا ہے۔ آیندہ اشاعت میں قرآن، حدیث اور دیگر عربی متون پر اعراب لگا دیے جائیں تو (علما کے علاوہ) عام قارئین کے لیے بھی ممکن ہو گا کہ وہ ان عبارات کو صحت کے ساتھ پڑھ سکیں۔ کتابت و طباعت عمدہ ہے اور قیمت مناسب۔ (ر۔ ہ)

ذوق جہاد: لوازمات و برکات، سید واجد رضوی۔ ناشر: القلم، ۸۔ شان پلازہ، بلیو ایریا، اسلام آباد۔ صفحات: ۱۷۵، قیمت: ۱۲۰ روپے۔

واجد رضوی متعدد کتابوں کے مصنف ہیں۔ ان کی یہ تازہ تصنیف اپنے مواد، پیش کش اور طباعت کے

© rasailojaraid.com